ناشر: الفوز اکیڈمی گلی نمبر ۱۵، پولیس فاؤنڈیشن E11/4 گولڑہ، اسلام آباد (مولانا مشتاق احمد)

’’تحقیق مسئلہ ایصال ثواب‘‘

’’ایصال ثواب‘‘ کے مسئلے میں ایک گروہ نے اگر افراط کا شکار ہو کر دین میں بدعات کو داخل کر دیا ہے تو دوسرے گروہ نے تفریط کا شکار ہو کر اس کا سرے سے انکار ہی کر دیا ہے۔ زیر نظر مجموعہ میں قاری جمیل الرحمٰن اختر صاحب نے مسئلہ ایصال ثواب کے متعلق شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر صاحب، حضرت مولانا منظور احمد نعمانیؒ اور مولانا امین صفدر اوکاڑوی کے علمی مقالات کو جمع کیا ہے۔ جس سے موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لیے یہ ایک مفید مجموعہ بن گیا ہے۔

۱۲۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب انجمن خدام الاسلام رجسٹرڈ حنفیہ قادریہ باغبانپورہ لاہور نے شائع کی ہے۔

(محمد یاسر الدین)

’’دلائل وجود باری تعالیٰ ملا صدرا کی نظر میں‘‘

فلسفہ میں الٰہیات ایک مستقل موضوع ہے۔ برصغیر کے مدارس میں جن فلاسفہ کی کتب شامل نصاب رہی ہیں، ان میں ایک ملا صدرا بھی ہیں جو ایران کے رہنے والے تھے۔ ڈاکٹر ناصر زیدی صاحب فلسفہ میں تخصص رکھتے ہیں اور اس موضوع پر ان کے متعدد مقالہ جات شائع ہو چکے ہیں۔ زیر نظر مقالہ میں انہوں نے برہان حرکت، برہان حدوث، برہان امکان اور برہان صدیقین کے عنوانات قائم کر کے الٰہیات کے متعلق ملا صدرا کے نظریات تحریر کیے ہیں۔ یہ کتاب فلسفہ کے طلبا کے لیے مفید کتاب ہو سکتی ہے، تاہم اس پر ناقدانہ رائے فلسفہ کا کوئی استاذ ہی دے سکتا ہے۔

ناشر: البصیرہ اسلام آباد (مولانا مشتاق احمد)

’’خطبات درخواستی‘‘ / ’’فیوضات درخواستی مع مجربات درخواستی‘‘

زیر تبصرہ کتب مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی کے علمی، تحقیقی اور اصلاحی افادات پر مشتمل ہیں جنھیں مولانا حماد اللہ درخواستی نے مرتب کیا ہے۔ ’’خطبات درخواستی‘‘ کے نام سے پہلے مجموعے میں ہر خطبہ آیات قرآنی واحادیث نبوی سے مزین ہے۔ علمی انداز کے ساتھ ساتھ عوامی انداز کی بھرپور جھلک بھی خطبات میں نمایاں ہے۔ اس کے صفحات ۴۵۰ اور قیمت ۲۸۰ روپے ہے۔ دوسرا مجموعہ ’’فیوضات درخواستی‘‘ کے نام سے مسائل تصوف وسلوک اور عملیات وتعویذات پر مبنی افادات پر مشتمل ہے۔ اس کے صفحات ۲۷۳ ہیں۔

ان مجموعوں کو مکتبہ درخواستی، جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خانپور، رحیم یار خان نے شائع کیا ہے۔ (ادارہ)

’’مرزا غلام احمد قادیانی کا فقہی مذہب، حنفیت یا غیر مقلدیت‘‘

زیر نظر کتاب میں مولانا عبد الحق خان بشیر نے جامع اور مدلل انداز میں ترک تقلید کو گمراہی ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ مرزا صاحب کے گمراہ کن افکار واعمال کو بھی ترک تقلید کا نتیجہ ثابت کیا ہے اور ان کی اپنی تحریروں سے ان کے ترک تقلید کے مسلک کو ثابت کیا ہے۔